زكاتها ثم أرادت التخلص منها، فيتعين بيعها فوراً. ثـم تقـدر نسـبة الموجودات المباحة والمحرمة في

تلك الأسهم، فتستحق من الثمن بقدر نسبة الموجودات المباحـة فقـط، وتخرج زكاة السنوات السابقة عن تلك الموجودات، وأما باقي الثمن – وهو ما يعادل الموجودات المحرمة- فتتخلص منه بصرفه في أوجـه البر بنية التخلص لا بنية الصدقة.

رسید تحائفِ احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کی وصولی کی رسید ہے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)۔ مجلس ادارت۔

اس بار موصول ہونے والے علمی تحائف میں ہڑپہ ضلع ساہیوال سے جناب سید محمد ضیاء محی الدین گیلانی صاحب کی کتاب قاضی ابو یوسف کے معاشی فیصلے بحیثیت قاضی القضاۃ......سرفہرست ہے صاحب کتاب فاضل علوم اسلامیہ ایم اے عربی و اسلامیات ہیں ...... اور بقول علماء کرام ممتاز ادیب، خطیب، رائٹر اور مسند روحانی کے وارث بھی ہیں......ان کی کتاب کی اہمیت کا اندازہ ہمیں اس بات سے ہوا کہ اس پر آٹھ جید علماء کرام کی تقاریظ ہیں اور تقریظ کے معنی تعریف میں غلو کے ہیں ......صاحب لسان العرب فرماتے ہیں التقریظ مدح الانسان وھوحی...........فلان یقرظ صاحبہ تقریظا اذا مدحہ بباطل اوحق......ہمیں اس بات سے خوشی ہوتی ہے کہ کوئی کسی کی زندگی میں اس کی تعریف کرے ورنہ تو عام رویہ ہمارے ہاں یہ ہے کہ زندگی میں ایک دوسرے کی غیبتیں، برائیاں، چغلیاں اور عیب جوئیاں کرتے ہیں اور مرنے کے بعد تعریف فرماتے ہیں ......میں ان بزرگ علماء کرام کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں جنہوں نے اس کتاب پر تقریظات میں صاحبِ کتاب کی دل کھول کر تعریف کی ہے۔

☆ تخصيص العام بالنية مقبولة ديانة لا قضاء ☆

......کتاب دراصل وہ علمی مقالہ ہے جو گیلانی صاحب نے تنظیم المدارس کے فائنل امتحان کے لئے لکھا تھا......اس کے شائع کرنے پر ہم انہیں مبارک باد پیش کرتے ہیں اور اپنی اس پیش کش کو دہراتے ہیں کہ جن فاضل نوجوانوں کے مقالات قابل اشاعت ہوں تنظیم المدارس خود ان کی اشاعت کا اہتمام کرے یا ہمیں موقع دے ہم ہر سال ٹاپ ٹو مقالات شائع کرنے کی ذمہ داری لیتے ہیں......علاوہ ازیں جو فضلاء کرام اپنے مقالات مجلّہ فقہ اسلامی میں شائع کرنے کے لئے ارسال فرمانا پسند فرمائیں ہم ان کے مقالات کو اس مجلّہ میں جگہ دیں گے......

زیر نظر مقالہ بصورت کتاب ۱۲۴ صفحات پر مشتمل ہے......اور قیمت درج نہیں ملنے کے پتوں میں ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور، مکتبہ فریدیہ ہائی اسٹریٹ ساہیوال کے پتے درج ہیں...... ہمارا حسن ظن ہے کہ دربار عالیہ غوثیہ قادریہ مصطفائیہ ہڑپہ سے یہ کتاب تبرکا بھی مل سکتی ہے......کتاب کے مباحث فقہی ہیں اور لائق مطالعہ ہیں......ہم صاحبزادہ سید مظہر فرید شاہ صاحب کو اس مقالہ کے ذریعہ ان کے ادارے کے فیض کے عام ہونے پر مبارک باد پیش کرتے ہیں اور سید ضیاء محی الدین صاحب کو دوہری مبارک باد کہ انہوں نے روایتی صاحبزادگی کو تج کر علم و تحقیق کی راہ کو اپنایا اور اسلاف کی طرز پر باقاعدہ دینی علوم کی تکمیل کی......اللہ رب العزت ان کے اس جذبہ صادقہ کو استقامت سے سرفراز فرمائے اور ان کے آباء کے آستاں کو مزید علم و نور سے ضیاء بار فرمائے (آمین)

دوسرا تحفہ جناب مولانا آس محمد سعیدی صاحب کی کتاب احکام زکوۃ وعشر کا ہے......جس میں زکوۃ وعشر آرڈیننس مجریہ ۱۹۸۰ بھی شامل ہے......زکوۃ وعشر کے مسائل پر بقول مصنف شرع کے حوالہ سے یہ اپنی نوعیت کی منفرد راہنما تحریر ہے......جیسا کہ کتاب کے نام سے ہی ظاہر ہے اردو زبان میں یہ اپنے موضوع پر ایک عام فہم کتاب ہے جو عوامی ضرورت کو بخوبی پورا کرسکے گی......جناب مولانا عون محمد سعیدی اور آس محمد سعیدی صاحب ضلع بہاولپور میں بریلوی اسلاف کی نشانی ہیں اور اپنی پوری قوت اور طاقت سے دینی علوم کی ترویج میں کوشاں ہیں ان کی یہ کتاب بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے......اللھم زد فزد فتقبل ....۱۴۴ صفحات پر مشتمل اس مجلد کتاب کا ہدیہ صرف ۱۰۰ روپے ہے......اور اسے مکتبہ نظام مصطفیٰ بہاول پور نے شائع کیا ہے......